

جانِ محمد کے ماتم میں عرشِ بھی روئیگا

جانِ محمد کے ماتم میں عرشِ بھی روئیگا فرشِ بھی روئیگا
حشرتلك شبیر کے غم میں عرشِ بھی روئیگا فرشِ بھی روئیگا

قبر میں پیغمبر روتے ہے فاطمہ حیدر جان کھوتے ہے
سبطِ پیبر کے ماتم میں عرشِ بھی روئیگا فرشِ بھی روئیگا

گنہ نبی والو کا پاسا گھر ہے مصیبت میں زہراء کا
مہمان بے نیر کے غم میں عرشِ بھی روئیگا فرشِ بھی روئیگا

دو ہی پہر میں گلشنِ اجرا نورِ خدا کا ریتی پہ بکھرا
باغِ نبوت کے ماتم میں عرشِ بھی روئیگا فرشِ بھی روئیگا

شادي کے کپڑے کفن میں بدلے دولہا فداء ہونے کو نکلے
دولہا کی تقدیر کے غم میں عرش بھی روئیں گے فرش بھی روئیں گے

ٹوٹی کمر عباس کے غم سے روئے بہت بھائی کے الم پہ
شہ کے برادر کے ماتم میں عرش بھی روئیں گے فرش بھی روئیں گے

سینے پہ جسکے برچھی ماری کاندھے پہ جسکی لاش اٹھائی
احمد کی تصویر کے غم میں عرش بھی روئیں گے فرش بھی روئیں گے

رکھ کے لحد میں لاشہ اصغر قبر پہ روئے دلبر حیدر
بانو کے بے شیر کے غم میں عرش بھی روئیں گے فرش بھی روئیں گے

شمر نے ٹھوکر ماری شہ کو حلق پہ رگڑا گند چھوڑی کو
تشنہ دهن مظلوم کے غم میں عرش بھی روئیں گے فرش بھی روئیں گے

منہ کو چھپائے بالو سے اپنے زینب بانزارو میں تڑپہ
شاہ کی اس ہمشیر کے غم میں عرش بھی روئیکا فرش بھی روئیکا

سُن کے بیان بُرہانِ ہدیٰ کا کرتا ہے ماتمِ ادنیٰ و اعلیٰ
پاسے بہتر کے ماتم میں عرش بھی روئیکا فرش بھی روئیکا

اے محمد شہ کی یاری کرتا رہے ماتم یہ **جمالی**
حافظِ ایمان کے ماتم میں عرش بھی روئیکا فرش بھی روئیکا

